REGD- NO- L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ ۷ رجادی الثانی ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۴۹/۱۴ ۲۷ نبوت ۱۳۳۹ ہش ۲۷ نومبر ۱۹۶۰ء نمبر ۲۷۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۶ نومبر بوقت ۱۰ بجے صبح

کل حضور اقدس کو کچھ اعصابی بے چینی کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان اور بھارت کے وزراء خزانہ کی بات چیت نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئی

امید ہے دونوں وزراء کے درمیان مزید بات چیت راولپنڈی میں ہوگی

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ پاکستان اور بھارت کے وزراء خزانہ کے درمیان مالی امور سے متعلق جو بات چیت ہو رہی تھی۔ وہ کسی آخری فیصلہ پر پہنچے بغیر کل یہاں ختم ہوگئی۔ تاہم دونوں وزراء خزانہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ان مذاکرات سے طرفین کو ایک دوسرے کا نقطہ نظر اچھی طرح سمجھنے میں بہت مدد ملی ہے۔ اور یہ کہ انہیں امید ہے کہ وہ آئندہ پھر کسی موزوں وقت میں ایک دوسرے سے ملکر حل طلب مسائل کا کوئی متفقہ حل تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں پارٹیاں اپنے اپنے مقررہ موقف سے خاصی حد تک ہٹ گئی ہیں۔ ایک باخبر ذریعہ کا کہنا ہے کہ ان حالات میں تصفیہ کے امکانات پہلے کی نسبت زیادہ روشن ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی ایک پارٹی نے متنازعہ فیہ مسائل کے بارہ میں دوسری پارٹی کے موقف کو تسلیم کر لیا ہے۔ یا قریب قریب اسے منظور کرنے پر آمادہ ہوگئی ہے۔ تین متنازعہ مسائل یہ ہیں (۱) دفاعی املاک (۲) تقسیم کے قرضے اور (۳) انڈین ریزرو بنک میں پاکستان کے حصہ کا سرمایہ۔ — پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر شعیب اور بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر ڈیسائی میں کل دو بار ملاقات ہوئی۔ پہلی ملاقات ۲ گھنٹے جاری رہی۔ اور دوسری ملاقات میں ایک گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوا۔

موجودہ قلت کو دُور کرنے کیلئے چائے کی مزید درآمد کی اجازت دی گئی

خوراک و زراعت کے وزیر لیفٹننٹ جنرل کے ایم شیخ کا بیان

بہاولپور ۲۶ نومبر۔ خوراک و زراعت کے وزیر لیفٹننٹ جنرل کے ایم شیخ نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ چائے کی موجودہ قلت کی وجہ سے پیدا شدہ صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے چائے کی مزید درآمد کی اجازت دی گئی ہے۔ اخبار نویسوں کو قلت کی وجوہات بتاتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا ملک میں سالانہ ۹ کروڑ ۷۰ لاکھ پونڈ چائے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں سے سالانہ خرچ ۴ کروڑ پونڈ ہے باقی چائے دوسرے ملکوں کو برآمد ہوتی ہے۔ آپ نے *

*۔ چائے کی پیداوار میں کمی کو موجودہ قلت کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ اور بتایا کہ امسال پہلے چھ مہینوں کے دوران مشرقی پاکستان میں بارش کم ہوئی جس کی وجہ سے چائے کی خاطر خواہ فصل نہیں اتر سکی۔

شیخ فیروز الدین صاحب وفات پاگئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کے چچا جان شیخ فیروز الدین صاحب ۲۳ نومبر کو بقضائے الٰہی کراچی میں وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نیک۔ اور مخلص احمدی تھے اور حضرت شیخ کریم بخش صاحب مرحوم و مغفور کے چھوٹے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ خاکسار جلال الدین شمس ربوہ

درخواست دعا

— محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ربوہ —

میرے پوتے عزیزی جاوید بی ایس سی کو سائیکل سے بس کی ٹکر کا جو حادثہ پیش آیا تھا اس کے نتیجہ میں کلائیوں کی ہڈیوں میں شکستگی آگئی تھی۔ بعد میں ایکسرے سے معلوم ہوا کہ دائیں ہاتھ کی ہڈی درست نہیں بیٹھی۔ اس لئے دوبارہ بیہوش کرکے اسے جوڑا گیا ہے اور دونوں ہاتھوں پر پلاسٹر چڑھا ہوا ہے۔ آنکھ کے پپوٹے کے اوپر زخم کی سوجن نیز دیگر چوٹیں اور زخم ابھی مندمل نہیں ہوئے۔ احباب کرام سے شفائے کامل و عاجل اور درازی عمر کے لئے دلی توجہ سے دعا کی التجا ہے۔ جزاکم اللہ

چندہ تعمیر دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

معطی اصحاب کے اسمائے گرامی بغرض دُعا کندہ کروا دیئے گئے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ دفتر کی تعمیر کے لئے کافی روپیہ کی ضرورت تھی۔ چنانچہ مخیر احباب جماعت کو تحریک کی گئی۔ کہ وہ کم از کم ایک ایک سو روپیہ کا عطیہ دیں۔ ان اصحاب سے یہ وعدہ بھی کیا گیا تھا کہ ان کے نام بغرض دعا کندہ کروائے جائیں گے الحمد للہ کہ احباب جماعت نے بہت فراخدلی سے اس میں حصہ لیا فجزاھم اللہ احسن الجزاء

حسب وعدہ ان تمام اصحاب کے اسمائے گرامی معہ رقوم ہال کے سامنے برآمدہ میں کندہ کروا دیئے گئے ہیں۔ تعمیر کا کام ابھی پورے طور پر ختم نہیں ہوا۔ نیز کچھ قرض کی ادائیگی بھی باقی ہے۔ سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۶۰ء کے موقعہ پر بعض احباب نے تقاضا فرمایا تھا کہ عطیہ جات کے لئے مزید تحریک کی جائے۔ اور عطیہ دینے والوں کے نام بھی کندہ کروائے جائیں۔

میں اس اعلان کے ذریعہ تمام ان مخیر احباب کو جنہوں نے ابھی تک اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا تحریک کرتا ہوں کہ وہ اس مد میں کم از کم یکصد روپیہ کے عطیہ جات بھجوائیں۔ ان کے نام بھی انشاء اللہ جلد کندہ کروا دیئے جائیں گے۔

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ نومبر ۶۰ء

تحریکِ جدید کا چندہ

آج سے کئی سال پہلے مصر کے ایک مقتدر اخبار نے جو حسب معمول احمدیت کے معاندین میں سے ہے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے متاثر ہو کر لکھا تھا کہ اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے کہ ساری دنیا کے مسلمان اتنا بڑا جہاد نہیں کر سکتے۔ اخبار مذکور کے الفاظ یہ نہیں ہیں بلکہ ہم نے ان الفاظ کو ذرا نرم کر کے یہاں بیان کیا ہے۔

یہ بات آج سے کئی سال پیشتر کی ہے اس وقت تحریک جدید کا آغاز ہی ہوا تھا اور جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ بیرونی مشنوں کی آبیاری تحریک جدید ہی سے ہو رہی ہے۔ اور آج خدا تعالےٰ کے فضل سے اس وقت سے کئی گن زیادہ کام ہو رہا ہے۔ افریقہ ہی میں بہت سے احمدیہ مشن قائم ہو چکے ہیں اور کئی اہم مقامات پہ جماعتیں کھڑی ہو گئی ہیں۔ یہ "سب برکات" جیسا کہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے فرمایا ہے:-

"خدا تعالیٰ کے خاص فضل و رحمت کا ثمرہ ہیں مگر ظاہر میں اس کا ذریعہ تحریک جدید کا چندہ ہے پس مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس چندہ میں حصّہ لیا اور شوق کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مبارک ہوں گے وہ لوگ جو آئندہ اس چندہ میں حصّہ لیں گے اور شوق کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں گے۔"

ایک چھوٹی سی جماعت کا اتنا بڑا تبلیغی جہاد عیسائی مشنوں کے مقابلہ میں افریقہ جیسے ایک غیر ملک میں جا کر کرنا واقعی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے سوا ناممکن ہے تاہم جیسا کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا ہے یہ جہاد تحریک جدید کے چندہ سے ہی ممکن ہو سکا ہے اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت اسی وقت نازل ہوتے ہیں جب ہم بھی کچھ کریں۔ جب تک ہم قدم نہ اٹھائیں۔ تو گو کٹھن منزلیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے ہی طے ہو سکتی ہیں اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت بھی شامل حال نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عالم کو عالم اسباب بنایا ہے اس نے ہم کو ہاتھ پیر اسی لئے دیئے ہیں کہ ہم انکے ذریعہ کام کریں لیکن اگر ہم ہاتھ پیر ہی نہ ہلائیں اور دعائیں کرتے رہیں کہ فلاں کام جو ہاتھوں اور پیروں سے ہونا چاہیئے خود بخود ہو جائے تو ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ البتہ اگر ہم ہاتھ پیر بھی ہلائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کی امید بھی رکھیں اور دعائیں بھی کریں تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا ہاتھ آسمان سے اتر کر ہماری مدد کرے گا۔ اور منزل خواہ کتنی بھی کٹھن ہو آسان ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کا ذریعہ خود ہی تجویز کیا ہے! اور اسی کے اشارہ کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا آغاز فرمایا ہے۔ یہ بات ہر احمدی کو معلوم ہے۔ تاہم جب یہ تحریک شروع ہوئی تھی ہو سکتا ہے کہ بعض کے دل میں خیال ہو کہ "نعوذ باللہ" اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ مگر آج جب ہم اپنی آنکھوں سے "تحریک جدید" کے درخت کے پھل دیکھ رہے ہیں اور تحریک جدید کے چندہ سے جو معجزات ظہور پذیر ہو رہے ہیں ان کا نظارہ کر رہے ہیں۔ تو اگر کسی کے دل میں کوئی شکوک کبھی تھے بھی تو وہ اب یقیناً رفع ہو چکے ہیں۔ اور آج ہم ہی نہیں بلکہ غیر بھی بلکہ معاندین احمدیت بھی تحریک جدید کا یہ کارنامہ دیکھ کر حیرت زدہ ہیں۔ یہ کام تحریک جدید کے چندوں میں سے سرانجام ہو رہا ہے۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے الفاظ میں

"مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس چندہ میں حصّہ لیا ہے اور شوق کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا ہے اور مبارک ہوں گے وہ لوگ جو آئندہ اس چندہ میں حصّہ لیں گے اور شوق کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں گے۔"

"تحریک جدید" کا چندہ بظاہر "طوعی" ہے یعنی ہر ایک اپنی خوشی سے اس میں حصّہ لے سکتا ہے۔ کوئی جبر نہیں۔ تاہم جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہا وضاحت فرما چکے ہیں یہ چندہ اب وقتی نہیں رہا بلکہ دائمی ہے۔ اور قیامت تک چلنا ہے۔ چونکہ تبلیغ اسلام بھی ایک دائمی فرض ہے جو ایک مسلمان کے ذمہ لگایا گیا ہے اس لئے ایسا چندہ بھی دائمی ہے جس کے ذریعہ یہ فریضہ ادا کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے اس کے باوجود اس چندہ کی خاص برکات کا موجب وہ "شوق" ہے جس کے ساتھ احباب اس چندہ میں حصہ لیتے ہیں اس طرح چندہ کا "طوعی" ہونا بھی برکات الٰہیہ کی افزائش کا سبب ہے کیونکہ جو کام فرض ہو اس کا ثواب تو معین ہوتا ہے اور اس سے کم کام مقبول نہیں ہو سکتا لیکن جو نیکی "طوعی" حیثیت رکھتی ہے۔ اس کو شوق سے کرنا مزید برکات کا موجب ہوتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ زیادہ برکات نازل کرتا ہے۔ اس کی سادہ سی مثال اس طرح سمجھیئے کہ ایک طالب علم ہوتا ہے جو دباؤ سے پڑھتا ہے اساتذہ اور والدین کے خوف سے مطالعہ کرتا ہے اس کے خلاف ایک دوسرا طالب علم اپنے شوق سے مطالعہ کرتا ہے۔ دونوں میں نمایاں فرق ہے اگرچہ مطالعہ ایک سا ہی کیوں نہ ہو۔ یقیناً جو طالب علم شوق سے سبق پڑھتا ہے وہ دوسرے طالب علم سے جلد کامیاب ہوگا اور بہتر طالب علم ثابت ہوگا۔ اسی طرح تحریک جدید کا چندہ بھی جب شوق کے ساتھ دیا جائے تو اس کا ثواب فرضی چندہ سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس میں زیادہ فضل اور برکات نازل کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ "تحریک جدید" اتنا بڑا جہاد کر رہی ہے کہ اس کی مثال اس زمانہ میں نہیں مل سکتی۔ ساری دنیا کے الحاد اور شرک کے خلاف جہاد کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ ہمارے شوق ہی کی وجہ سے ہے کہ ہم پہاڑوں سے ٹکرا رہے ہیں اور سمندر کے دل چیر رہے ہیں۔ آؤ ہم دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس شوق کو دن دونی اور رات چوگنی ترقی دے! اور جوں جوں تبلیغ اسلام کا کام پھیلتا جائے توں توں ہمارا شوق بھی بڑھتا ہی چلا جائے۔ اور آخر تمام دنیا پر چھا جائے تا آنکہ باری تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلعم کی رسالت کے جھنڈے تمام دنیا پر لہرائے لگیں۔ اللّٰھم تقبّل منّا۔

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

قرآن مجید کی دو آیات کی پُرمعارف تفسیر

فرمودہ یکم نومبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

فرمایا:-

حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ ذکر فرمایا کہ میں بعض دفعہ نماز پڑھتا ہوں تو پڑھتے پڑھتے لشکر کی تیاری شروع کر دیتا ہوں

وہ فسادات کا زمانہ تھا

کفار اور منافقین شرارتیں کرتے تھے اسلامی لشکر چاروں طرف ان فسادات کو دبانے کے لئے پھیلے ہوئے تھے۔ عین نماز کے وقت کسی نے آکر حضرت عمرؓ کو اطلاع دی کہ فلاں جگہ یہ واقعہ ہوا ہے حضرت عمرؓ نماز پڑھنے لگے اور پڑھتے پڑھتے جہاد کے متعلق تجاویز سوچنے لگے اور جہاد کا خیال نماز پر غالب آنے لگا۔ کبھی ان کی توجہ نماز پر اور کبھی جہاد پر مرکوز ہو جاتی انہوں نے اس خیال کو دور کرنے کی بہت کوشش کی۔ مگر وہ دور نہ ہوا اور نماز ختم کرنے تک یہی خیال آتا رہا۔ کہ لشکر کو کس طرح تیار کیا جائے۔ اور کس طرح روانہ کیا جائے۔ بظاہر تو ان کی توجہ نماز پر قائم نہ رہی۔ لیکن اگر حقیقت پر غور کیا جائے۔ تو ان کی توجہ نماز پر ہی قائم رہی۔ کیونکہ

نماز کا مقصد یہ ہے

کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔ ادھر خدا تعالیٰ کے دین کے قیام کے لئے تجاویز سوچنا بھی قرب الٰہی ہے۔ اور یہ جو کچھ حضرت عمرؓ کو پیش آیا ایک اتفاقی امر تھا۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا واقعہ کبھی نہ کبھی پیش آ جایا کرتا ہے۔ پس اس قسم کے افکار و حوادث جو دین کے قیام کے لئے ہوں وہ دین کا حصہ ہوتے ہیں۔ لیکن اگر یوں کوئی شخص نماز کی طرف توجہ نہ کرے تو یہ درست نہیں۔ اس وقت

حضرت عمرؓ کی نماز

جہاد بنی ہوئی تھی۔ اور جہاد نماز بنا ہوا تھا۔ آپ نماز کی طرف بھی توجہ کرتے تھے۔ اور جہاد کی طرف بھی اور یہ فکر اس غرض کے لئے تھا کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو کس طرح دنیا میں قائم کیا جائے۔ اور خدا تعالیٰ کے دین پر دشمنوں کی طرف سے جو حملے ہو رہے ہیں۔ ان کو کس طرح روکا جائے۔ ایسی فکر دین کے عین مطابق ہوتی ہے۔ مگر عام لوگوں کی فکر اس قسم کی نہیں ہوا کرتی:

میں آج جب نماز سے فارغ ہو کر سنتیں پڑھنے لگا تو مختلف مضامین کی طرف میری توجہ پھرنی شروع ہوئی۔ اور

قرآن کریم کی مختلف آیتیں

میرے سامنے آنے لگیں اور ساتھ ہی ساتھ ان کے مطالب بھی بالکل نئے رنگ میں میرے ذہن میں آنے شروع ہوئے۔ بظاہر تو میں گھبرا گیا کہ میری نماز خراب ہو رہی ہے۔ مگر کبھی ایک آیت میرے ذہن میں آ جاتی کبھی دوسری اور کبھی تیسری۔ اور ان آیات کے معانی نکلنے شروع ہوئے۔ اس طرح دس بارہ آیتیں میرے سامنے آئیں۔ اور ان کے معانی بھی دماغ میں آتے گئے۔ چونکہ نماز وہی کہلا سکتی ہے۔ جس میں عرفان الٰہی نصیب ہو۔ اس لئے میں نے دل میں کہا کہ اس نماز کو کیا کہوں۔ عرفان کہوں یا کوئی اور نام رکھوں۔ پھر میں نے کہا نماز کی غرض تو پوری ہو رہی ہے۔ اب

خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے

کہ ان تمام آیات کے معانی یاد بھی رہتے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ بہت سی آیتیں سامنے آئی تھیں۔ بہرحال اگر موقعہ ملا اور جتنی آیتیں یاد رہ گئیں بتا دوں گا۔ پہلی حدیث جو میرے ذہن میں آئی وہ یہ ہے:

(۱) والنجم اذا ھویٰ ۝

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ ہمیشہ فرماتے تھے کہ

یہ آیت بہت مشکل سمجھی گئی ہے

اس کی وہ تعبیریں جو مفسرین نے کی ہیں صحیح معلوم نہیں ہوتیں۔ اور فرماتے تھے میں سمجھتا ہوں کہ النجم ثریا کو کہا گیا ہے کیونکہ جب یہ ستارہ سر پر ہو تو رستہ دیکھا جا سکتا ہے اور اس آیت کے اور معنی بھی ہیں۔ مگر اس وقت معاً اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ

والنجم اذا ھویٰ ۝ ما ضلّ صاحبکم وما غویٰ ۝

میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے متعلق پیشگوئی ہے۔ اور خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم۔

میرے تمام صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم جس صحابی کے پیچھے بھی چلو۔ تم ضرور ہدایت پا جاؤ گے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے براہ راست فیضان حاصل کرنے والے اور آپ کی اتباع میں خدمت اسلام کرنے والے خواہ وہ کسی زمانہ میں ہوں ایک رنگ میں صحابہؓ کے مثیل ہوتے ہیں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میرے چھوٹے سے چھوٹا درجہ رکھنے والے صحابی کی پیروی بھی ہدایت کا موجب بن سکتی ہے چنانچہ فرماتے ہیں اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم

میرے صحابی ستارے ہیں

تم جس کی بھی اتباع کرو گے ہدایت پا جاؤ گے اب اللہ تعالیٰ والنجم اذا ھویٰ ۝ ما ضلّ صاحبکم وما غویٰ میں کفار مکہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے، تم لوگ کہتے ہو محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) ضلالت پر ہے۔ اور یہ بھی کہتے ہو کہ اس کے دل میں مختلف قسم کی دنیوی خواہشات ہیں۔ اور یہ کئی قسم قسم کے عجیب عجیب دعوے کرتا ہے۔ اور اس نے دوکان سجائی ہوئی ہے۔ اور اس کو خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں (اس وقت کفار آپ کے دروازہ پر بیٹھے رہتے تھے۔ اور جو لوگ آپ کے پاس تحقیق حق کے لئے آتے تھے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ پر کامل بھروسہ

"۱۲ر فروری ۱۹۰۱ء شام کے بعد فرمایا۔ ہم کو تو خدا پر اتنا بھروسہ ہے کہ ہم تو اپنے لئے دعا بھی نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ ہمارے حال کو خوب جانتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کو جب کفار نے آگ میں ڈالا تو فرشتوں نے آکر حضرت ابراہیمؑ سے پوچھا کہ آپ کوئی حاجت ہے حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا بلیٰ ولکن الیکم لا۔ ہاں حاجت تو ہے مگر تمہارے آگے پیش کرنے کی کوئی حاجت نہیں۔ فرشتوں نے کہا اچھا خدا تعالیٰ کے آگے ہی دعا کرو تو حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا علمہ من حالی حسبی من سوالی وہ میرے حال سے ایسا واقف ہے، کہ مجھے سوال کرنے کی ضرورت نہیں۔"

(منقول از ملفوظات احمد یعنی ڈائری ۱۹۰۰ء)

وہ انہیں کہتے کہ اس نے نئی دکان کھول لی ہے۔ اگر اس کی باتیں سچی ہوتیں تو ہم نہ مانتے؟ ہم اس کے رشتہ دار بھی ہیں۔ ہم اس کی قوم کے بھی ہیں۔ ہم اس کو اچھی طرح جانتے ہیں ہم اسی لئے نہیں مانتے کہ یہ صرف دکانداری ہے۔ اس کا تو دماغ خراب ہو گیا ہے تم کیوں اپنا ایمان خراب کرتے ہو۔ آتے ہو واپس چلے جاؤ)

وما ضل میں اسی طرف اشارہ ہے

کہ یہ (محمد صلعم) ضلالت پہ نہیں ہے۔ جب کسی انسان کا دماغ خراب ہوتا ہے تو وہ اپنی زبان سے کچھ کا کچھ کہہ دیتا ہے۔ اور اسے خود بھی پتہ نہیں ہوتا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں اور غویٰ تو نیت سے ہوتا ہے یعنی اس کے معنے یہ ہیں کہ جان بوجھ کر ایسی باتیں کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما ضل صاحبکم وما غویٰ یہ دونوں الزام جو تم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ عاید کرتے ہو یہ دونو ہی غلط ہیں۔ اس کا ثبوت کیا ہے؟ دوسری جگہ اس کے متعلق قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے النجم الثاقب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام خدا تعالیٰ نے نجم ثاقب رکھا ہے۔ ادھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے والنجم اذا ھویٰ یعنی جب بھی ایسی بات ہوتی ہے کہ دشمن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں اور جب کبھی شیطان محمد رسول اللہ صلعم پہ حملہ کرتا ہے تو اس پہ شہاب ثاقب گرتا ہے گرنے والے کو عربی زبان میں ھویٰ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم تو (اے کفار) کہہ رہے ہو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے دکانداری بنائی ہے مگر

کیا جھوٹے کی یہ علامت ہو سکتی ہے

کہ اس کے سینکڑوں سال بعد بھی جب کوئی اس پہ حملہ کرے تو اس کو جھٹ نجم ثاقب اٹھ کر کچل دے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جب کبھی دشمن محمد صلے اللہ علیہ وسلم پہ حملہ کریں گے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیوض کو لے کر نجم کھڑے ہو جائیں گے اور جیسے پتھر آسمان سے گرتا ہے وہ دشمن پہ گریں گے اور اس کو چکنا چور کر دیں گے۔ غرض جب کبھی شیطان محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پہ حملہ آور ہوگا۔ خدا تعالیٰ فوراً نجم کو کھڑا کر دے گا جو شیطان کو کچل کر رکھ دے گا۔ پس اصحابی کالنجوم کے ماتحت ہر وہ شخص جو شیطان کو مارنے کے لئے اس کے سر پہ گرے گا

نجم کہلائے گا۔ یہ مقام مصلحین مبلغین اور ماموروں کو ملتا ہے اور پھر ایسوں کو ملتا ہے جو اپنے آپ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا سچا پیرو بناتے ہیں اور شیطان کا سر کچلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم ہر نجم کو کفار کے ان الزامات کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں جو یہ ثابت کرے گا کہ ما ضل صاحبکم وما غویٰ محمد (رسول اللہ صلعم) نعوذ باللہ پاگل بھی نہیں اور بد دیانت بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص پاگل ہو یا بد دیانت ہو اس کی مدد خدا تعالیٰ اس طرح کرے کہ اس کے غلام کہلانے والے ہمیشہ نجم کی حیثیت سے شیطانوں کو کچلیں

مصلح کا بھی مقام ہوتا ہے

کہ وہ علم و فہم میں سب سے بالا ہوتے ہیں۔ انہیں دنیا کی اصلاح کا خیال ہوتا ہے وہ لوگوں کی غفلت اور سستی کو دور کرتے ہیں۔ وہ دنیا کو ظلمت کے گڑھوں سے نکال کر نور کے میدان کی طرف لے جاتے ہیں اور دنیا کو خدا تعالیٰ کے قرب کی راہوں پہ ڈالتے ہیں یہی خاصیت نجم کی بھی ہے۔ غرض جوں جوں زمانہ گزرتا جائے گا اور دنیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پہ حملہ کرے گی۔ یکدم خدا تعالیٰ آسمان پر ایک ستارہ پیدا کرے گا جو دشمن کے سر پہ گر کر اس کو چکنا چور کر دے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے بعض بزرگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے پیشتر اپنی اپنی جگہ شیطان کو کچلا لیکن والنجم اذا ھویٰ کا خاص موعود بھی ہے اور اس کو منزلۃ اُخریٰ بھی کہا گیا ہے۔

پس یہ ایک پیشگوئی ہے

کہ نجم کا ایک خاص ظہور ہوگا اور آنے والا مسیح موعود نجم ثاقب کہلائے گا۔ اور وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کا سر کچلے گا۔ والنجم اذا ھویٰ سے یہ بھی استدلال ہوتا ہے کہ اسلام کے مقابل پہ جب بھی کوئی فتنہ کھڑا ہوگا آنے والے موعود محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کو مار دیں گے۔ اور جب بھی شیطان شرارت کرے گا۔ وہ آسمان سے اس پہ گر پڑیں گے اور اسکی تمام قوتوں کو پاش پاش کر دیں گے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھا کریں!

نقد و نظر

"راہِ ایمان" – احمدی بچوں اور بچیوں کیلئے دینی معلومات کا مجموعہ

مرتبہ:- شیخ خورشید احمد صاحب (ایڈیٹر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

حجم:- یکصد صفحات – سائز ۲۰×۳۰/۱۶ – قیمت فی نسخہ ۱۰/

کاغذ سفید – کتابت و طباعت عمدہ اور دیدہ زیب –

ملنے کا پتہ:- دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ – ربوہ

زیر نظر کتاب ابتدائی دینی معلومات کا ایک نہایت مفید دلچسپ اور ایمان افزا مجموعہ ہے جو ناصرات الاحمدیہ کے لئے بہت عمدگی اور سلیقے کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے کتاب کے پیش لفظ میں رقم فرمایا ہے۔ عرصہ سے اس بات کی بے حد ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ چھوٹی بچیوں کے لئے آسان زبان اور عام فہم انداز میں ایک ایسا رسالہ لکھا جائے جسے پڑھ کر انہیں اسلام و احمدیت کے مسائل معلوم ہوں اور تاریخ سلسلہ کے اہم واقعات سے انہیں واقفیت حاصل ہو۔ یہ کتاب اسی اہم ضرورت کو پورا کرنے کی غرض سے ہی مرتب کی گئی ہے فی الواقعہ یہ چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کے لئے ابتدائی دینی معلومات کے لحاظ سے بہت بڑی حد تک ایک مکمل کتاب کہلانے کی مستحق ہے

کتاب مجموعی طور پہ ۱۲ اسباق پہ مشتمل ہے۔ پہلے آٹھ اسباق میں جو ۷ سے ۱۰ سال کی عمر کے بچوں کے لئے ہیں۔ ارکان اسلام اور نماز سے متعلق ضروری مسائل اور دعاؤں کے علاوہ اسلام اور احمدیت کی تاریخ سے متعلق بعض بنیادی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ آخری چودہ اسباق میں جو ۱۱ سے ۱۵ سال تک کے بچوں کے لئے ہیں۔ اسلام اور احمدیت کے متعلق بعض نسبتاً قدرے تفصیلی معلومات کو جگہ دی گئی ہے اور اسلام و احمدیت کی غرض و غایت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ پہ عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ نیز سلسلہ احمدیہ کی خصوصیات اور اس کے نظام کے بارہ میں اہم اور ضروری معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ بعض نہایت ہی پیاری دینی نظموں کو بھی جگہ دی گئی ہے۔

الغرض اس مختصر سی کتاب میں وہ سب ابتدائی دینی معلومات موجود ہیں جن سے احمدی بچوں اور بچیوں کا پورے طور پہ واقف ہونا ان کی دینی تربیت کے لئے از حد ضروری ہے۔ پھر زبان بہت سادہ اور انداز بیان بہت دلنشین ہے۔ بچوں کی دینی تربیت کے پیش نظر اس کتاب کا نہ صرف ہر احمدی گھر میں ہونا ضروری ہے بلکہ ہر گھر میں ہر بچے کے پاس یہ کتاب ہونی چاہیئے اور ہمیشہ ہی ان کے زیر مطالعہ رہنی چاہیئے۔ لہٰذا اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ اس مفید کتاب کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے اور احمدی مدارس میں اسے بطور نصاب شامل کیا جائے۔ ہمارے نزدیک اس مفید کتاب کی اشاعت پر جس کی عرصہ سے بہت ضرورت محسوس کی جا رہی تھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور مرتب دونوں مبارکباد کے مستحق ہیں۔

گنج مغلپورہ (لاہور) میں ایک لیکچر

جناب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ مؤرخہ ۲۷ نومبر بروز اتوار پانچ بجے شام مسجد احمدیہ مین بازار گنج مغلپورہ (لاہور) میں "مسلمانوں کا ماضی و شاندار مستقبل" کے موضوع پہ خطاب فرمائیں گے۔

لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ مقامی احباب کثرت سے شرکت فرمائیں

(ملک منور احمد جاوید گنج مغلپورہ لاہور)

معجزات اور ان کی حقیقت کے موضوع پر ایک علمی مقالہ

مؤرخہ ۳۰/۱۱/۶۰ بوقت پونے چھ بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں ایک علمی مقالہ پڑھا جائے گا جس کا عنوان "معجزات اور ان کی حقیقت" ہے احباب تشریف لاکر اس مقالہ سے مستفید ہوں

(عزیز احمد زاہد سیکرٹری مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرا بچہ عزیزم مودود احمد ابن شیخ ظہور احمد صاحب سوداگر چرم شدید بیمار ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(امۃ المنان دار الرحمت وسطی – ربوہ)

قافلہ میں جانیوالے اصحاب توجہ فرمائیں

افراد قافلہ کی پہلی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس دفعہ حکومت نے ہماری انتہائی کوشش کے باوجود قافلہ قادیان کے لئے صرف دو سو افراد کی اجازت دی ہے۔ بہرحال ہم اس اجازت کے لئے بھی حکومت کے ممنون ہیں۔ ذیل میں ایک سو اکسٹھ (۱۶۱) افراد کی ابتدائی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ باقی ماندہ انتالیس (۳۹) افراد کی فہرست عنقریب شائع کی جائیگی ان اصحاب کو چاہیئے کہ بلا توقف اپنے پاسپورٹ واپسی رسید والی رجسٹری کے ذریعہ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال۔ میگزین لین کراچی ۳ کے پتہ پر بھجوا دیں۔ اور اس کے ساتھ تین عدد ویزا فارم معہ تین عدد فوٹو احتیاط کے ساتھ جملہ کوائف درج کر کے بھجوا دیں۔ اور ہرگز توقف نہ کریں۔ قافلہ انشاء اللہ ۱۵ دسمبر کی صبح کو لاہور سے بذریعہ موٹر یا بذریعہ ریل جیسا کہ آخری فیصلہ ہو روانہ ہوگا۔ افراد قافلہ کو چاہیئے کہ ۱۴ دسمبر کو لاہور پہنچکر میرے دفتر جودھامل بلڈنگ بالمقابل رتن باغ لاہور میں رپورٹ کریں۔ قافلہ کے متعلق ضروری ہدایات بذریعہ انفرادی خطوط بھجوا دی گئی ہیں۔ انہیں ملحوظ رکھا جائے۔ قافلہ کے امیر چوہدری اسد اللہ خانصاحب ایڈووکیٹ ۳۲ ایگٹن روڈ لاہور چھاؤنی مقرر کئے گئے ہیں انتخاب میں بہت سی باتوں کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جو دوست اس سال انتخاب میں نہیں آسکے وہ مجھے معذور رکھینگے۔ خدا چاہے تو انہیں آئندہ کسی سال موقعہ مل جائے گا۔

اللہ تعالے سب جانیوالوں کے ساتھ ہو۔ انہیں خیریت سے لے جائے اور خیریت سے واپس لائے اور قادیان کی برکات سے بصورت احسن متمتع ہونے کا موقعہ عطا کرے آمین

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۴/۱۱)

نمبر شمار	نام و پتہ
۱	چوہدری اسد اللہ خانصاحب بیرسٹر ایٹ لاء ۳۲ ایگٹن روڈ۔ لاہور چھاؤنی
۲	خواجہ جمیل احمد صاحب ولد خواجہ عبدالمجید صاحب ربوہ
۳	میاں اللہ بخش صاحب مکان نمبر ۱/۱۵۵ اچھا چھی محلہ۔ راولپنڈی
۴	امۃ الحمید فردوس صاحبہ بنت سردار محمد صاحب جسونت بلڈنگ۔ جودھامل روڈ۔ لاہور
۵	حاجی اللہ دتا صاحب شنڈ ملکوال ضلع گجرات
۶	مہر اللہ دتا صاحب گلی ۲ محلہ سنت پورہ لائلپور
۷	چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ۔
۸	احمد علی صاحب ولد پاچو خانصاحب محلہ مسلم گنج شیخوپورہ
۹	آمنہ بیگم صاحبہ معرفت ایم غلام محمد صاحب مسلم ٹیلرنگ ہاؤس بلاک ۱۸ سرگودھا
۱۰	پیر انوار الدین صاحب H-129 مری روڈ راولپنڈی
۱۱	ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب ڈنٹیل سرجن دی مونٹ مورنسی ہسپتال لاہور
۱۲	امۃ القیوم صاحبہ زوجہ غلام احمد صاحب بر مکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ ربوہ
۱۳	ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب ۱۰۹۔اے سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
۱۴	ڈاکٹر احمد علی صاحب ۱۱۵۲۔الف اعظم مارکیٹ لاہور
۱۵	ڈاکٹر اعظم علی خانصاحب نئی منڈی۔ گجرات
۱۶	مستری بشیر احمد صاحب مسجد احمدیہ منشی محلہ لائلپور
۱۷	بدر محی الدین صاحب سالٹ ڈیلر گندم منڈی سیالکوٹ
۱۸	سردار بشیر احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر ۵۰ آریہ نگر پونچھ روڈ۔ لاہور ۲
۱۹	بشیر احمد صاحب کالمہ گڑھی سکرٹری سرگودھا بھیرہ بس سروس۔ سرگودھا۔
۲۰	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب انچارج لیاقت میموریل ہسپتال کوہاٹ
۲۱	زبیدہ ناہید صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب " "
۲۲	ملک برکت علی صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ پوسٹ بکس ۱۵ لائلپور
۲۳	فیروزہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک برکت علی صاحب " "
۲۴	جلال الدین صاحب شاد ولد میاں محمد اقبال صاحب محلہ حکیم حسام الدین صاحب سیالکوٹ شہر
۲۵	استانی حمیدہ صابرہ صاحبہ معلمہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ
۲۶	شیخ حسن دین صاحب ولد حاجی محمد اسمعیل صاحب معرفت حکیم فضل الرحمن صاحب سنوری لال حویلی اکبری منڈی لاہور۔
۲۷	سید جمال یوسف صاحب دار الصدر شرقی ربوہ
۲۸	حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ
۲۹	چوہدری حمید اللہ صاحب معرفت مسجد احمدیہ کوئٹہ
۳۰	خالد سیف اللہ خان صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر الیکٹرک سٹی۔ سیالکوٹ شہر
۳۱	خواجہ حفیظ احمد صاحب ٹیکسٹائل انجینئر A.T.M.C ملز لمیٹڈ لارنس پور ضلع کیمل پور
۳۲	شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ربوہ
۳۳	رشید احمد صاحب ارشد ولد سردار محمد صاحب سلک ملز غلہ منڈی فائد آباد
۳۴	ولی محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۱ ج۔ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور
۳۵	چوہدری رحمت علی صاحب نیشنل فین فیکٹری شاہدرہ لاہور
۳۶	رشیدہ فائزہ صاحبہ اہلیہ عبداللہ خانصاحب پرویرائٹر افغان سٹور نمک منڈی لنڈا راولپنڈی
۳۷	صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد عبداللہ صاحب جبار لاہور چھاؤنی
۳۸	ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب میڈیکل پریکٹیشنر قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۳۹	رشید احمد خان صاحب ولد قاضی محبوب عالم صاحب قلعدار شیخ چوہڑ معرفت تار بابو صاحب دفتر نہر جھنگ
۴۰	رودی صاحبہ بیوہ علی محمد صاحب معرفت لال دین صاحب موچی وارڈ ۵ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۴۱	سراج دین صاحب برٹش موٹر ورکس دی ایم سی اے بلڈنگ دی مال لاہور
۴۲	شیخ سبحان علی صاحب چک ۴۱۶ ج۔ب سوڈی ڈاکخانہ مہدی آباد براستہ گوجرہ ضلع لائلپور
۴۳	بابو شمس الدین صاحب مکان ۲۷۵۵ محلہ کیکر علاقہ ڈبگری۔ پشاور شہر
۴۴	چوہدری شیر محمد صاحب انسپکٹر کواپریٹو بنک بمبانوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ
۴۵	سعید احمد خانصاحب کمرشل کول کارپوریشن پورٹ بکس ۴۷ کوئٹہ
۴۶	چوہدری حاجی شریف احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ
۴۷	سعد اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ترنگزئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور
۴۸	سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ظہور خان صاحب احمد نگر متصل ربوہ ضلع جھنگ
۴۹	چوہدری سراج دین صاحب باجوہ مینیجر ظفر آباد لابینی ڈاکخانہ ظفر آباد لوطکہ ضلع حیدر آباد (سندھ)
۵۰	چوہدری سلطان علی صاحب مکان ۲ گلی ۲۰ سلطانپورہ لاہور
۵۱	رحیم بی بی صاحبہ والدہ چوہدری سلطان علی صاحب " "
۵۲	شریف احمد صاحب معرفت اڈہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی بل روڈ۔ لاہور
۵۳	صدق المرسلین صاحب خادم۔ معرفت مسجد احمدیہ کوئٹہ
۵۴	مولوی صدر الدین صاحب ۵/۴ ح ماڈل کالونی۔ منگھو پیر روڈ۔ کراچی ۱۶
۵۵	شیخ ظہور احمد صاحب ولد شیخ اللہ بخش صاحب دکاندار کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا
۵۶	چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۵۷	اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ " " "
۵۸	عبدالعزیز صاحب صادق مربی سلسلہ دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ
۵۹	شیخ عبدالقادر صاحب اکوئنٹنٹ کالونی ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ ۱۱ چوبرجی پارک لاہور
۶۰	قاضی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ۔ دوالمیال ضلع جہلم
۶۱	عبدالحمید صاحب مکان نمبر ۲۴۔۵ کنارہ دریا باغ محلہ جہلم شہر
۶۲	مرزا عبدالغنی صاحب مکان ۱۲ گلی ۸ بھارت نگر چمڑہ منڈی لاہور
۶۳	اہلیہ صاحبہ مرزا عبدالغنی صاحب " " "
۶۴	عبدالعزیز صاحب چک بہوڑو ۱۸ ڈاکخانہ خاص براستہ ڈھاباں سنگھ ضلع شیخوپورہ
۶۵	مرزا عطاء اللہ صاحب ۶۳۲ شام گنج۔ مردان
۶۶	مسٹر عطاء اللہ صاحب سیکشن آفیسر منسٹری آف کامرس کراچی
۶۷	حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ
۶۸	شیخ عزیز احمد صاحب کہکشاں پرفیومری۔ متصل مسجد احمدیہ لائلپور
۶۹	عبدالرحمان صاحب انسپکٹر وقف جدید بمقام جالپور۔ ڈاکخانہ دریا خان مری ضلع نواب شاہ (سندھ)
۷۰	عبدالحمید صاحب ولد غلام بھیک صاحب چک ۱۳۲ گ۔ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور
۷۱	مولوی عبداللطیف صاحب ٹھیکیدار بجٹ ربوہ
۷۲	عزیزہ بیگم صاحبہ لیڈی ویلفیئر ورکر ہیچیاں باہوال تحصیل و ضلع گجرات۔
۷۳	مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد معرفت وکیل التبشیر صاحب ربوہ ضلع جھنگ۔

نمبر شمار	نام و پتہ
۷۴	عبدالمجید خاں صاحب ولد محمد ظہور خانصاحب دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ
۷۵	حافظ عزیز احمد صاحب ولد شیخ محمد حسین صاحب کوچہ امیر الدین چنیوٹ ضلع جھنگ
۷۶	عبدالرحمان صاحب رحمان پنساری سٹور سبزی منڈی گوجر خاں ضلع راولپنڈی
۷۷	چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ
۷۸	عبدالمجید صاحب ولد اختر حسین صاحب سالٹ ڈیلر سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۷۹	عبدالسلام صاحب ولد محمد الیاس صاحب ST-11 کوارٹرز کوہاٹ روڈ پشاور
۸۰	عبدالرشید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حلقہ چابک سواراں لاہور
۸۱	عبدالمجید صاحب ولد چوہدری محمد حسین صاحب ۳/۲۷ مارٹن روڈ کراچی ۵
۸۲	ملک عبدالسلام صاحب پیرو چک۔ ڈاکخانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۸۳	عبدالواحد صاحب مکان نمبر ۲ گلی نمبر ۵۶ بیادھرم پورہ لاہور
۸۴	مولوی عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی سی بلاک (مارکیٹ) ماڈل ٹاؤن لاہور
۸۵	علی احمد صاحب ٹھیکیدار محلہ دارالرحمت فیکٹری ایریا۔ ربوہ
۸۶	نوابزادہ میاں عباس احمد خاں صاحب ۵ ڈیوس روڈ لاہور
۸۷	ملک عبدالرب صاحب معرفت ایشیوا فریقن کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۵۸ کراچی
۸۸	مولوی عبدالمالک خاں صاحب احمدیہ ہال۔ میگزین لین کراچی نمبر ۳
۸۹	گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ
۹۰	عزیز احمد صاحب ایزنگ فوٹوگرافر ۲ ایبٹ روڈ۔ لاہور
۹۱	سید غلام مرتضٰے صاحب کنسلٹنگ انجینئر نمبر ۱ رائٹرز چیمبرس ڈنزلی روڈ۔ کراچی
۹۲	غلام محمد صاحب خادم مسجد احمدیہ امین پور بازار لائلپور
۹۳	چوہدری غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ۔ امیر جماعت احمدیہ پاکپتن ضلع منٹگمری
۹۴	غلام اکبر خانصاحب ترنگزئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور
۹۵	چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ
۹۶	فرزند علی صاحب چک نمبر ۱۲/۱۱۔ ۷ ڈاکخانہ خاص براستہ چیچہ وطنی ضلع منٹگمری
۹۷	فضل احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد (سندھ)
۹۸	ملک فضل احمد صاحب معرفت ملک فضل الدین صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ
۹۹	راجہ فضل الٰہی خانصاحب مکان نمبر ۲۳ دارالصدر غربی۔ ربوہ
۱۰۰	شیخ فتح محمد صاحب قلعہ صوبا سنگھ براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۱۰۱	چوہدری فضل الرحمٰن صاحب مینیجر خیبر ٹیکسٹائل اینڈ ہوزری ملز نمبر ۶ دیال سنگھ منشن دی مال روڈ لاہور
۱۰۲	شیخ فضل حق صاحب معرفت شیخ فضل حق اینڈ سنز سبی (بلوچستان)
۱۰۳	لطیف احمد صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر تربیلا ڈیم پراجیکٹ ڈاکخانہ غازی بجاں ضلع ہزارہ
۱۰۴	محمد الدین صاحب مکان نمبر ۳۹۱ گلی نمبر ۱۵ آر۔ اے بازار لاہور چھاؤنی
۱۰۵	ایس ایم عبداللہ صاحب ہاگورہ۔ ہاگورہ ورکس وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ
۱۰۶	چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد مینیجر احمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر (سندھ)
۱۰۷	مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ
۱۰۸	محمد حمید اللہ صاحب قریشی P.A.I سیکشن آفیسر دفتر کمپٹرولر پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف لاہور
۱۰۹	مبارک احمد صاحب بک سیلر محلہ لوہاراں والا بھیرہ ضلع شاہ پور
۱۱۰	محمد اسلم صاحب مجاہد کلاتھ ہاؤس چوک بازار ملتان
۱۱۱	ملک محمد خاں صاحب سالٹ ڈیلر۔ گندم منڈی سیالکوٹ
۱۱۲	ڈاکٹر محمد شفیع صاحب وٹرنری اسسٹنٹ سرجن انچارج وٹرنری ہسپتال نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۱۱۳	محمد رشید صاحب ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن لاہور
۱۱۴	مولوی محمد اکبر افضل صاحب معرفت مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور دارالصدر شرقی۔ ربوہ
۱۱۵	محمد شفیع صاحب ہیڈ کلرک نمبر ۲۲ ایچی سن کالج لاہور
۱۱۶	محمد صدیق صاحب پرنامی محلہ مکان نمبر ۴۹۶ کمبلا روڈ منٹگمری
۱۱۷	صوفی محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ لائبیریا۔ ربوہ
۱۱۸	شیخ مہر دین صاحب ولد شیخ فضل الٰہی صاحب محلہ اسلام پورہ بھنگہ اسیالکوٹ نمبر ۲
۱۱۹	حاجی مسعود احمد صاحب خورشید ایران ٹریڈ سنٹر فاطمہ بلڈنگ کھوڑی گارڈن کراچی
۱۲۰	ممتاز فقیر اللہ صاحب نوازش بلڈنگ شیخ فیروز الدین سٹریٹ نمبر ۲۵ فلیمنگ روڈ۔ لاہور

نمبر شمار	نام و پتہ
۱۲۱	محمد ظفر اللہ صاحب مکان نمبر B-879 کمبوواڑہ اہل اسلام میدان بھاٹی اندرون بھاٹی گیٹ لاہور
۱۲۲	مجیب الرحمٰن صاحب پراچہ معرفت یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ کمپنی سرگودہا
۱۲۳	متعلی خاں صاحب ولد عمر بخش صاحب مرالہ ڈاکخانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
۱۲۴	صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ربوہ ضلع جھنگ۔
۱۲۵	محمود احمد صاحب بشیر ۴۹/۱ صاحب سنگھ بلڈنگ صدر روڈ پشاور چھاؤنی
۱۲۶	حمیدہ عارفہ بیگم صاحبہ بنت مرزا حسین بیگ صاحب ۳-۱۲/۲۰ پاٹ روڈ کوئٹہ
۱۲۷	محمد اقبال صاحب چک نمبر ۲/۷ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا
۱۲۸	مولوی محمد سعید صاحب انصاری وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ
۱۲۹	محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 〃
۱۳۰	محمد امین صاحب قلعہ صوبا سنگھ براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۱۳۱	چوہدری محمد صادق صاحب بی۔ اے سیکرٹری ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن نمبر ۲۱ اسلام آباد کراچی نمبر ۵
۱۳۲	ایم محمد صادق صاحب امریکن کٹ پیس مرچنٹ چوک گھاس منڈی سیالکوٹ شہر۔
۱۳۳	محمد اسلم صاحب معرفت محمد حیات صاحب احمدی محلہ ٹبہ بھالیاں گلی رنگریزاں سیالکوٹ
۱۳۴	محمد سلیم صاحب معرفت میکو ٹیکسٹائل ورکس نمبر ۱۸ کرشن نگر جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ
۱۳۵	شیخ محمد حسین صاحب۔ ڈھینگرہ مکان نمبر ۱۱ اکرم روڈ نمبر ۱ کاچھوپورہ لاہور
۱۳۶	محمد رمضان صاحب معرفت میاں مولا بخش صاحب احمدی ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر گلی مولوی ۔۔۔ احمدیں گوجرانوالہ
۱۳۷	مرزا منظور احمد صاحب معرفت چوہدری محمد شریف صاحب احمدی نشا کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی صادق آباد ضلع رحیم یارخاں
۱۳۸	شیخ محمد الدین صاحب سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۱۳۹	سردار بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃
۱۴۰	چوہدری مقبول احمد صاحب اکاؤنٹنٹ ظفرآباد لابینی۔ ڈاکخانہ ظفرآباد نوطکہ ضلع حیدرآباد (سندھ)
۱۴۱	محمد حسین صاحب بل کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر گجرات
۱۴۲	حکیم مرغوب اللہ صاحب معرفت جمیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ
۱۴۳	مسعود احمد صاحب عاطف لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۴۴	محمد شفیع خاں صاحب ۹/۸ E-II ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸
۱۴۵	مرزا محمد اسلم صاحب ولد مرزا محمد حیات صاحب معرفت شفاخانہ رفیق حیات رنگ بازار سیالکوٹ
۱۴۶	محمد شریف صاحب ولد حسین بخش صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ
۱۴۷	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب مکان نمبر ۱۳۷ میو روڈ دھرم پورہ لاہور
۱۴۸	شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ
۱۴۹	چوہدری مقبول احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر شیخوپورہ
۱۵۰	صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب جودھامل بلڈنگ لاہور
۱۵۱	مرزا مقصود احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر نمبر ۶۰ دی مال پشاور کینٹ
۱۵۲	نظام الدین صاحب کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ
۱۵۳	نعیم اللہ صاحب خالد ولد ڈاکٹر حمید اللہ خاں صاحب کوچہ اسمٰعیل حسین گوالمنڈی لاہور نمبر ۷
۱۵۴	راجہ ناصر احمد صاحب معرفت بشیر احمد صاحب شاہد۔ گلی نمبر ۷ بلاک ایف چنیوٹ بازار لائل پور
۱۵۵	حافظ نیاز احمد صاحب کوٹھی نمبر ۹ چیمبر جی روڈ پیسہ اخبار لاہور
۱۵۶	ملک نصر اللہ خاں صاحب کلائمکس انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ
۱۵۷	ناصر احمد صاحب عباسی فضل منزل آبادی حاکم رائے۔ گلی سلطان احمد گوجرانوالہ
۱۵۸	شیخ نصیر الحق صاحب N/۱۴۶ اتمن آباد لاہور
۱۵۹	مرزا نثار احمد صاحب فاروقی مکان نمبر ۲۰۳۴ کوچہ رسالدار قصہ خوانی بازار پشاور شہر
۱۶۰	چوہدری نذر محمد صاحب نازر اسسٹنٹ چارج مین لوکو شیڈ روڈی سکھر
۱۶۱	مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ

— (باقی) —

پاکستان میں سکہ کا نیا نظام

یکم جنوری ۱۹۶۱ء سے ملک میں اعشاری سکہ جاری کیا جا رہا ہے۔ اعشاری سکہ سے مراد سکہ کا وہ نظام ہے جس میں سکوں کی مختلف مالیتوں کو اس طریقہ سے ترتیب دیا جاتا ہے کہ وہ دس یا دس کے اجزائے ضربی میں تقسیم ہو سکیں۔ چنانچہ اگر معیاری اکائی ایک ہے تو اس سے زیادہ مالیت کے سکے ۱۰۔ ۱۰۰۔ اور ۱۰۰۰ وغیرہ وغیرہ ہوں گے۔

اس وقت دنیا کے ۱۰۲ ممالک میں سکہ کا اعشاری نظام رائج ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، سوویٹ یونین، فرانس اور جرمنی میں بھی یہی نظام رائج ہے۔ ایشیا میں نہ صرف چین اور جاپان اس جدید نظام پر عمل پیرا ہیں بلکہ قریبی ہمسایہ ممالک ہندوستان، لنکا اور برما میں بھی یہی نظام رائج ہے۔ بڑے ممالک میں صرف برطانیہ ایک ایسا ملک ہے جہاں اعشاری سکہ کا رواج نہیں۔ حالانکہ اس ملک میں اعشاری سکے کے فوائد تسلیم کئے گئے ہیں۔ لیکن وہاں حساب و کتاب کے قدیم طریقے اس قدر ترقی کر گئے ہیں کہ سکہ کے نظام کی تبدیلی سے تجارت اور لین دین میں بڑا بھاری نقصان ہوگا۔

برصغیر پاک و ہند

برصغیر پاک و ہند میں اس سلسلہ میں سب سے پہلا قابل ذکر اقدام ۱۸۶۷ء میں کیا گیا تھا جب حکومت نے بڑے غور و فکر کے بعد یہ نتیجہ نکالا تھا کہ اعشاری سکہ کا نظام بتدریج رائج کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک قانون ۱۸۷۱ء میں منظور کیا گیا تھا لیکن بعض وجوہ کی بنا پر اس کو نافذ نہیں کیا گیا۔

۱۹۴۶ء میں ہندوستان کی سائنس کانگرس نے ہندوستان کے اوزان پیمانوں اور سکے کو اعشاری سکہ میں تبدیل کرنے کے سلسلہ میں ایک قرارداد منظور کی تھی۔ مگر سیاسی تبدیلیاں اس کو قانون کی شکل دینے میں حائل رہیں۔

تقسیم ملک کے بعد

پاکستان کی گذشتہ حکومت نے بھی اعشاری سکہ کا نظام جاری کرنے کے مسئلہ پر کئی مرتبہ غور کیا۔ حالانکہ اس نظام کے فوائد سے سب کو اتفاق تھا اور حکومت نے اصولی طور پر اسے نافذ کرنا بھی منظور کر لیا تھا۔ لیکن موجودہ حکومت کے آنے تک اس سلسلہ میں قطعی فیصلہ نہیں کیا گیا تھا۔

موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد اس اہم مسئلہ پر غور کیا اور کابینہ نے اپریل ۱۹۵۹ء میں طے کیا کہ وزیر مالیات ملک میں اعشاری سکہ کے نظام کو رائج کرنے پر غور کریں۔ کابینہ کی ہدایت کے مدنظر منصوبہ بندی کمیشن نے اس مسئلہ پر پھر غور کیا اور یہ رائے ظاہر کی کہ ملک میں اعشاری سکہ کا نظام نافذ کرنے کا وقت آگیا ہے۔ کابینہ نے اپنے اجلاس مورخہ ۲ مارچ ۱۹۶۰ء میں فیصلہ کیا کہ یکم جنوری ۱۹۶۱ء سے ملک میں اعشاری سکہ کا نظام نافذ کیا جائے گا۔

نیا طریقہ

نئے طریقے کے تحت روپیہ کی مالیت وہی طرح برقرار رہے گی۔ لیکن یہ ۱۰۰ برابر کے حصوں میں تقسیم ہو جائے گا جو "پیسہ" کہلائیں گے۔ نئے سکہ میں صرف دو یونٹ ایک اعلیٰ اور ایک ادنیٰ یونٹ ہوں گے۔ اعلیٰ یونٹ "روپیہ" کہلائے گا اور ادنیٰ یونٹ "پیسہ" کہلائے گا۔ موجودہ طریقہ کے ماتحت ہمارے سکہ کے چار یونٹ روپیہ۔ آنہ۔ پیسہ اور پائی ہیں۔

یکم جنوری ۱۹۶۱ء کو کچھ اعشاری سکے جاری .... کئے جائیں گے۔ لیکن موجودہ تمام سکے نئے سکے کے ساتھ جاری رہیں گے۔ جب لوگ نئے سکہ کے استعمال سے اچھی طرح واقف ہو جائیں گے تو پاکستان کی ٹکسال کافی تعداد میں نیا سکہ ڈھالنے لگے گی۔ پھر پرانے سکہ کو واپس لے لیا جائے گا۔ نئے پاکستانی سکہ کے نام حسب ذیل ہوں گے:-

۱ پیسہ، ۵ پیسہ، ۱۰ پیسہ، ۲۵ پیسہ، ۵۰ پیسہ، ۱۰۰ پیسہ (ایک روپیہ)

موجودہ سکہ کا ایک روپیہ۔ اٹھنی۔ چونی بالترتیب ۱۰۰ پیسہ، ۵۰ پیسے اور ۲۵ پیسے کے برابر ہوگی اور دونوں سکوں میں یہ قائم رہے گی۔ ایک پیسے، ۵ پیسے اور ۱۰ پیسے کے سکے یکم جنوری ۱۹۶۱ء سے جاری کئے جائیں گے اور ۲۵ پیسے۔ ۵۰ پیسے اور نیا روپیہ بعد میں جاری کئے جائیں گے۔ جب تک چونی، اٹھنی اور روپیہ جاری رہیں گے اور ان کی قیمت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔

فوائد

دس کا ہندسہ ہماری ریاضی کی بنیاد ہے اور اس کی بنیاد پر سکہ کا نظام قائم ہونے سے بڑی سہولت حساب لگانے میں ہوگی۔ اعشاری سکہ کا نفاذ بک کیپنگ اور اکاؤنٹینسی کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوگا۔ حساب لگانے میں وقت کی بچت ہوگی۔ اور حساب کی مشینوں سے زیادہ مدد لی جا سکے گی۔

اعشاری طریقہ سے ہر قسم کا حساب لگانے میں آسانی ہوگی۔ یہ سہولت زبانی حساب اور لکھے اعداد و شمار دونوں میں حاصل ہوگی۔ درحقیقت اعشاری سکے سے اقتصادی زندگی میں بڑی سہولت ملے گی۔ اعشاری طریقہ رائج کرنے سے مندرجہ ذیل فائدے ہوں گے۔ رقوم کی جمع تفریق، ضرب اور تقسیم میں موجودہ نظام کے مقابلے میں آسانیاں ہوں گی۔ آسانی کے علاوہ وقت کی بچت کے ساتھ غلطیوں کا امکان کم ہو جائے گا روپیہ کے حسابات سے ۴-۱۲-۱۶ کے اجزاء خارج کر دینے سے تجارتی حسابات اور پڑتال میں آسانیاں ہو جائیں گی اور مصارف گھٹ جائیں گے۔

منافعوں، ڈسکاؤنٹوں، سود، بکری ٹیکس، کسٹم ڈیوٹی وغیرہ کے حساب لگانے میں زیادہ سہولت ہو جائے گی۔ قیمتوں، ذخیروں اور تنخواہوں کے حسابات لگانے میں بھی کم وقت صرف ہوگا۔

تعلیمی فوائد

نئے نظام کے تعلیمی فوائد یہ ہیں۔ تعلیم کے دوران میں نیز آئندہ زندگی میں بھی روپیہ کے حسابات لگانے میں وقت کی بچت ہوگی۔ روپیہ کے حسابات سادہ بنانے اور سکہ کے نئے نظام سے ہندسہ کے سمجھنے میں بڑی مدد ملے گی۔ ابتدائی حساب میں پیچیدگی کم ہو جائے گی اور بچوں کو حساب سیکھنے میں زیادہ آسانی ہوگی۔

شرح تبادلہ

ذیل کے جدول میں دکھایا گیا ہے کہ اعشاری نظام رائج ہونے کے بعد موجودہ سکوں اور نئے سکوں کی شرح تبادلہ کیا ہوگی۔

موجودہ پیسہ	نیا پیسہ
۱ (موجودہ ایک یا دو پائی نئے	۲
۲ ایک پیسے کے برابر ہوں گی)	۳
۳	۵
۴ (ایک آنہ)	۶
۵	۸
۶	۹
۷	۱۱
۸ (دو آنہ)	۱۲
۹	۱۴
۱۰	۱۶
۱۱	۱۷
۱۲ (تین آنہ)	۱۹
۱۳	۲۰
۱۴	۲۲
۱۵	۲۳
۱۶ (چار آنہ)	۲۵
۱۷	۲۷
۱۸	۲۸
۱۹	۳۰
۲۰ (پانچ آنہ)	۳۱
۲۱	۳۳
۲۲	۳۴
۲۳	۳۶
۲۴ (چھ آنہ)	۳۷
۲۵	۳۹
۲۶	۴۱
۲۷	۴۲
۲۸ (سات آنہ)	۴۴
۲۹	۴۵
۳۰	۴۷
۳۱	۴۸
۳۲ (آٹھ آنہ)	۵۰
۳۳	۵۲
۳۴	۵۳
۳۵	۵۵
۳۶ (نو آنہ)	۵۶
۳۷	۵۸
۳۸	۵۹
۳۹	۶۱
۴۰ (دس آنہ)	۶۲
۴۱	۶۴
۴۲	۶۶
۴۳	۶۷
۴۴ (گیارہ آنہ)	۶۹
۴۵	۷۰
۴۶	۷۲
۴۷	۷۳
۴۸ (بارہ آنہ)	۷۵
۴۹	۷۷
۵۰	۷۸
۵۱	۸۰
۵۲ (تیرہ آنہ)	۸۱
۵۳	۸۳
۵۴	۸۴
۵۵	۸۶
۵۶ (چودہ آنہ)	۸۷
۵۷	۸۹
۵۸	۹۱
۵۹	۹۲
۶۰ (پندرہ آنہ)	۹۴
۶۱	۹۵
۶۲	۹۷
۶۳	۹۸
۶۴ (ایک روپیہ)	۱۰۰

درخواستہائے دعا

(۱) میجر ڈاکٹر سراج الحق خان صاحب اکثر بیمار رہتے ہیں آج کل زیادہ تکلیف ہے نیز میری والدہ محترمہ بھی پتے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ دونوں کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں (عبدالرحمٰن خان کوئٹہ)

(۲) میری ممانی صاحبہ بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ دوست ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالمنان بھٹی۔ محلہ دارالصدر شرقی ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

بامیکس

یہ بام درد کو دور کر کے فوراً تسکین اور سکون پہنچاتی ہے جس جگہ درد ہو وہاں خون کے صحیح دوران میں مدد دیتی ہے اور صحت کی حالت پیدا کرتی ہے۔ فضلِ عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ

ایسٹرن پرفیومری کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ کے بہترین سینٹ

شاہی۔ مشک۔ کشمیر۔ اوپوپن
ہر جنرل مرچنٹ سے طلب فرمائیں!

کیا آپ کا بچہ دانت نکال رہا ہے؟

اگر آپ کا بچہ دانت نکال رہا ہے تو اسے "بے بی ٹانک" استعمال کرائیں اور پھر دیکھیں کہ آپ کے پہلے بچوں کی نسبت یا اڑوس پڑوس کے بچوں کی نسبت آپ کے اس بچہ کی صحت کتنی عمدہ اور اعلیٰ رہتی ہے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں بچوں پر اس جدید دوا کی آزمائش سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ دودھ پینے اور دانت نکالنے والے بچوں کو (اسہال اور بدہضمی وغیرہ) بیماریوں سے محفوظ رکھ کر ان کی صحت کو بحال رکھنے اور ان کی بہتر اور شاندار جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لئے "بے بی ٹانک" سے بہتر کوئی دوا آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔

میٹھا اور خوش ذائقہ "بے بی ٹانک" قیمت ایک ماہ کورس -/۳ روپے پندرہ دن کورس -/۲ ۱۲/ آنے علاوہ پیکنگ و محصولڈاک

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مبلبوسات قدیم بطرز جدید

برکت علی اینڈ کمپنی (ساڑھی والے)

۲۴ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
ٹیلیفون نمبر ۶۴۶۷

دوسروں کی نگاہ
اور
آپ کا ذوق

فرحت علی جیولرز

۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

جسم متوازن فربہ ہوتا اور وزن بڑھ جاتا ہے

آپ یقین کریں کہ جاگلے پلز jagley pills کے استعمال سے کھانا خوب ہضم ہوتا اور پودی طرح جزو بدن بن جاتا ہے۔ اعصاب۔ دل اور دماغ میں نئی طاقت اور امنگ پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی بھی وجہ سے ضائع شدہ طاقت عود کر آتی ہے۔ جسم متوازن فربہ ہو جاتا اور وزن بڑھ جاتا ہے۔ کاہلی سستی۔ دماغی خلجان اور یاس کی حالت دور ہو کر طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے۔

آپ اعتماد کریں جاگلے پلز jagley pills ان شاء اللہ بہت مفید ثابت ہونگی
قیمت پچاس گولی فی شیشی -/۵ روپے (لوکل سیل شفا میڈیکل ہال ربوہ)

دواخانہ دار الامان ربوہ

ہر انسان کے لئے ایک ضروری پیغام بزبان اردو

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد ـــــ دکن

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور۔ جوہر آباد۔ بھیرہ برائے ایڈوانس بکنگ فون
لاہور - ۶۴۳۳۷، ربوہ - ۶۷، سرگودہا ۲۴۳۵
جوہر آباد - ۵۴

ہیڈ آفس
جودھامل بلڈنگ لاہور
فون - ۲۷۰۰، ۶۵۵۷۰

از لاہور تا سرگودہا	۴/۰	۵/۴۵	۶/۴۵	۱۰/۴۵	۱/۰	۲/۱۵	۴/۰	نوٹ:- لاہور۔ سرگودہا کے درمیان پانچ گھنٹے، ربوہ۔ جوہر آباد کے درمیان اڑھائی گھنٹے، سرگودہا۔ بھیرہ کے درمیان دو گھنٹے کا سفر ہے۔						
؍؍ ربوہ ؍؍ جوہر آباد	۴/۳۰	۹/۱۵	۱۲/۱۵	۴/۳۰	۴/۳۰	۲/۴۵	۱۰/۳۰							
؍؍ سرگودہا ؍؍ لاہور	۴/۱۵	۶/۱۵	۶/۰	۱۱/۱۵	۱/۳۰	۳/۳۰	۵/۱۵							
؍؍ سرگودہا ؍؍ بھیرہ	۵/۴۵	۶/۴۵	۸/۴۵	۷/۴۵	۹/۴۵	۱۰/۴۵	۱۱/۴۵	۱۲/۴۵	۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۴۵	۴/۴۵	۵/۴۵	۶/۴۵
؍؍ بھیرہ ؍؍ سرگودہا	۴/۴۵	۵/۴۵	۶/۴۵	۷/۴۵	۸/۴۵	۹/۴۵	۱۰/۴۵	۱۱/۴۵	۱۲/۴۵	۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۴۵	۴/۴۵	۵/۴۵
از جوہر آباد	۴/۳۰	۴/۳۰	۵/۴۵	۹/۰	۱۱/۱۵	۱/۱۵	۳/۴۵	سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ						

قدیمی، اولین۔ مشہورِ آفاق

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ، مکمل کورس گیارہ تولہ ۱۲/ ۱۳ روپے

عرق نظامی

تلی بخش۔ یرقان کا علاج۔ چار روپے۔

صندلین پوڈر

خون پیدا کرنے کی بہترین دوا ہے۔ دو روپے

قبض کشا گولیاں

ایک روپیہ ۱/

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

دوائی فضلِ الٰہی

جس کے استعمال سے نرینہ اولاد پیدا ہوتی ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۶ روپے۔

دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

اعلیٰ اور خوش ذائقہ مٹھائیاں آپ کو صرف **طاہر کیفے** ہی میں مل سکتی ہیں
حلوا گاجر اور دال ماش خصوصاً۔ آزمائش شرط ہے!

پروپرائٹر
طاہر کیفے گولبازار ربوہ